Globethics Repository

Imam Abu Hanifah Imam al-Aimmah fi al-Hadith Jilid 3 (Imam Abu Hanifah the Imam of Muslim Scholars in Science of Hadith (Part 3)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Minhajul Quran Press
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-06-23 15:59:56
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184029

باب چہارُم

امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے حق میں بشارتِ نبوی

www.MinhajBooks.com

پہلے باب میں مختصراً ذکر کیا جا چکا ہے کہ امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی ولادت سے تقریباً اَسّی (۸۰) برس قبل حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی بشارت دی تھی۔ زیرِ نظر باب میں اسی حدیثِ مبارکہ کے مختلف پہلوؤں کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔

ا۔ بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعۃ کی ابتدائی آیات میں فرمایا:

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝(۱)

”وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک (باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔ اور اُن (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں بیشک وہ لوگ اِن (کے تشریف لانے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ۝ اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تزکیہ و تعلیم کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)، اور وہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ۝“

ان آیاتِ کریمہ میں اللہ رب العزت نے دو طرح کے لوگوں کا ذکر کیا ہے:

---

(۱) الجمعة، ٦٢: ٢، ٣

۱۔ ایک قسم کے لوگوں میں وہ امّی لوگ ہیں جنہیں حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے بذاتِ خود براہِ راست فیض یاب فرمایا، جنہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت، تزکیہ اور کتاب و حکمت کی تعلیم کے نور سے روشن کیا ہے۔

۲۔ دوسری قسم کے لوگوں کا ذکر قرآن نے ''وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ'' کے الفاظ سے بیان کیا ہے۔ اِن سے مراد وہ لوگ تھے جو ابھی تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نہیں ملے تھے بلکہ بعد میں آنے والے تھے مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فیض اُن کیلئے بھی بیان ہوا ہے۔

دوسری آیتِ مبارکہ کے الفاظ کی تفسیر میں صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ایک متفق علیہ حدیث ہے جسے سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی: وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تزکیہ و تعلیم کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)﴾۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا، یہاں تک کہ تین بار یہی سوال کیا، اس وقت ہمارے درمیان سلمان فارسی بھی موجود تھے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر رکھا، پھر فرمایا:

لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ![1]

''اگر ایمان ثریا کی بلندیوں پر بھی ہوا تو اس کی قوم میں سے چند اشخاص یا

(۱) ۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب التفسیر، باب قوله: وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ، ۴: ۱۸۵۸، رقم: ۴۶۱۵

۲۔ مسلم، الصحیح، کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضل فارس، ۴:۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶

فرمایا: ایک شخص اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

امام بخاری کی بیان کردہ روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اِس (یعنی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ) کی قومِ فارس کے لوگوں میں سے کچھ لوگ یا ایک شخص آئے گا ’’اگر ایمان ثریا کی بلندیوں تک بھی ہوگا تو وہ اتنی بلندی پر بھی پہنچ کر اس کی معرفت حاصل کر لے گا۔‘‘ اس روایت میں ایک شخص یا چند اشخاص کا بیان ہے۔ جب کہ امام مسلم نے روایت کیا ہے کہ اہلِ فارس اور ابناءِ فارس کی اولاد میں سے ایک شخص ہوگا جس کی طرف آیتِ کریمہ میں اشارہ ہے۔ حدیث کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ: مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.(۱)

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس (یا ابناءِ فارس) میں سے ایک شخص اسے وہاں سے بھی پا لے گا۔‘‘

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درج بالا ارشادات پڑھنے سے یہ خیال ابھرتا ہے کہ چونکہ اس میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے لہٰذا یہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب میں ہے۔ بعض اہلِ علم اسی مغالطہ میں مبتلا تھے اور ہیں لیکن جب حدیثِ مذکور میں غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس میں فارس کے حوالے سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا صرف ذکر ہے۔

۲۔ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے حق میں حدیث کا اِطلاق درست نہیں

اس حدیثِ مبارکہ پر دو جہتوں سے تحقیق کی جائے تو واضح نتیجہ سامنے آتا ہے

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، ۴:۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶

کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر اس حدیث کا اطلاق ہرگز بھی درست نہیں۔

۱۔ حدیثِ مبارکہ کے متن پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں یہ بشارت دی گئی ہے کہ ایمان / اسلام / علم کو اوجِ ثریا سے پانے والے ''اہلِ فارس میں سے چند اشخاص ہوں گے یا کوئی ایک شخص ہو گا۔'' زمانۂ حال کی بجائے بشارت مستقبل کی دی جا رہی ہے لہٰذا یہ فضیلت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں وارد نہیں ہوئی چونکہ وہ خود مجلس میں موجود ہیں۔ مزید برآں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلِ فارس کی طرف اشارہ کرنے کیلئے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر ہاتھ رکھا کہ جس فارس سے یہ ہے، اُسی قومِ فارس سے ایک شخص ہو گا جو دین کو ثریا کی بلندیوں سے بھی اتار لے گا اور اس کی معرفت حاصل کرے گا۔ معلوم ہوا کہ اس میں فضیلت کا اشارہ تو کسی اور طرف ہے، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا ذکر فقط اس لیے ہے کہ ان کا تعلق سرزمینِ فارس سے تھا۔

۲۔ دوسری بات یہ غور طلب ہے کہ اس حدیث کو دس مختلف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا اور مختلف طرق و اسانید کے ساتھ چالیس ائمہِ حدیث نے اپنی اپنی کتابوں میں اس حدیث کی تخریج کی۔ تمام محدّثین کی کتابوں کو کھنگالنے کے بعد اس حدیث کی ہر سند اور ہر طریق کو دیکھنے سے یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ امام بغوی کے علاوہ کسی محدّث نے بھی اس حدیث کو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب میں بیان نہیں کیا۔ نہ امام بخاری نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب میں بیان کیا، نہ امام مسلم نے بیان کیا، نہ امام ترمذی نے بیان کیا علی ھذا القیاس چالیس محدّثین کی تخریج کو دیکھ کر اس نتیجے پر بآسانی پہنچا جاسکتا ہے کہ یہاں لوگوں میں ایک علمی مغالطہ پیدا ہو گیا ہے۔

۳۔ حدیث میں امامِ اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی آمد کی بشارت ہے

درجِ بالا حدیثِ مبارکہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا ذکر آنے سے لوگوں میں مغالطہ پیدا ہو گیا ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اشارہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی طرف

نہیں بلکہ ان کی قوم میں آنے والے کسی شخص کی طرف تھا اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی طرف اس لیے بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ تو خود صحابی ہیں اور بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں موجود ہیں۔ جبکہ تفسیر پوچھی جا رہی ہے، یا رسول اللہ! **وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ**۔ وہ لوگ کون ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے، جو ابھی موجود نہیں اور بعد میں آئیں گے اور ان سے ملیں گے؟ یہ تو بعد میں آنے والے تابعین کا ذکر ہے لہٰذا راقم تحقیق سے اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اس حدیث میں صراحتاً تاجدارِ کائنات ﷺ نے اپنی امت کو ''امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ'' کی آمد کی بشارت دی ہے۔ مزید برآں ائمہِ حدیث امام جلال الدین سیوطیؒ (متوفی ۹۱۱ھ) اور امام ابنِ حجر ہیتمیؒ (۹۷۳ھ) کی تحقیق بھی یہی ہے کہ اہلِ فارس میں سے جس خوش نصیب فردِ واحد کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ نے بشارت دی تھی ''وہ **امامِ اعظم ابوحنیفہؓ ہی ہیں**۔''(۱)

۴۔ تعارفِ بابِ ہٰذا

راقم نے امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کی ستر سال (۷۰) عمر کی مناسبت سے اِس حدیثِ مبارکہ کی ۷۰ اسانید کی تخریج، چالیس اَجل محدّثین کے حوالوں کے ساتھ زیرِ نظر باب میں کر دی ہے۔ اس باب کو بنیادی طور پر چار فصول میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱۔ پہلی فصل میں اس حدیث کی تخریج میں ستر الگ الگ اسانید کو جمع کر دیا گیا ہے۔

۲۔ یہ حدیثِ مبارکہ چونکہ لفظِ ایمان، اسلام، دین اور علم کے ساتھ مختلف کتبِ حدیث میں آئی ہے۔ لہٰذا دوسری فصل میں اُن احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں یہ حدیث لفظِ ''علم'' کے ساتھ آئی ہے۔

---

(۱) ۱۔ سیوطی، تبییض الصحیفة بمناقب أبي حنیفة: ۳۲

۲۔ ابن حجر ھیتمی، الخیرات الحسان: ۲۴

۳۔ تیسری فصل میں اُن رِوایات اور احادیث کو جمع کیا گیا ہے جس میں لفظِ رِجال (چند اشخاص) نہیں آیا صرف رَجُل یعنی ایک شخص کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

۴۔ چوتھی فصل میں اُن چالیس (۴۰) ائمہِ حدیث کا ذکر کیا گیا ہے جنہوں نے اس حدیثِ مبارکہ کی اپنی کتب میں تخریج کی ہے۔

راقم نے ۲۹ مارچ ۲۰۰۵ء ''**امامِ اعظم** رضی اللہ عنہ **امام الائمہ فی الحدیث**'' کانفرنس کے موقع پر اس سارے باب کو علیحدہ کتاب کی شکل میں عربی زبان میں تالیف کیا تھا۔ چوں کہ یہ ساری عربی کتاب تخریج الاسانید پر مبنی ہے، لہٰذا اس کا نام امام جلال الدین سیوطی کی **تَبْيِيضُ الصَّحِيفَة بِمَنَاقِبِ أَبِی حَنِيفَة** کے اتباع میں **تَكْمِيلُ الصَّحِيفَة بِأَسَانِيد الْحَدِيث فِی الْإِمام أَبِي حَنِيفة** رکھا گیا۔ زیرِ نظر باب اسی کتاب کا ضروری تبدیلی کے ساتھ من وعن ترجمہ ہے۔

www.MinhajBooks.com

فصل اوّل

''اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اُسے اہلِ فارس میں سے ایک شخص پالے گا۔''

(حدیثِ مذکور کی ستر (۷۰) اسانید کی تخریج)

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، ۴: ۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶)

www.MinhajBooks.com

امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کی بشارت پر مبنی حدیثِ مبارکہ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درج ذیل دس (۱۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے:

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

۳۔ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ

۴۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

۵۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

۶۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۷۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۸۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

۹۔ حضرت مَندُوس رضی اللہ عنہ

۱۰۔ حضرت سفینہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے تیرہ شاگردوں سے مرویات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے درج ذیل تیرہ (۱۳) شاگردوں نے ان سے اس حدیث کو روایت کیا ہے:

۱۔ ابو غیث سالم مولیٰ ابنِ مطیع

۲۔ یزید بن الاصم

۳۔ ابو علاء عبد الرحمٰن بن یعقوب

۴۔ شعیب بن زید انصاری

۵۔ سعید بن ابی سعید مَقبُری

۷۔ خالد بن سعد

۸۔ شام کے ایک شیخ

۹۔ ابو صالح ذکوان

۱۰۔ عطاء بن ابی رِباح

۱۱۔ شَہر بن حَوشَب

۶۔ سعید بن میناء
۱۲۔ محمد بن سیرین
۱۳۔ جبیر رحمهم الله تعالىٰ

(۱) حضرت ابو غیثؒ کے طریق سے مروی حدیث کی نو (۹) اسانید

پہلی سند

قَالَ الْبُخَارِيُّ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

''كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ: ﴿وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾، (۱) قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثًا، وَ فِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَضَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ!''(۲)

''امام بخاری نے کہا: مجھے عبد العزیز بن عبد اللہ نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ مجھے سلیمان بن بلال نے حدیث بیان کی، انہوں نے ثور سے، انہوں نے ابو غیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

''ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل

(۱) الجمعۃ، ۶۲: ۳

(۲) ۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب التفسیر، باب قولہ: وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ، ۴: ۱۸۵۸، رقم: ۴۶۱۵

۲۔ عسقلانی، فتح الباری، ۸: ۶۴۲، رقم: ۴۶۱۵

۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۳۶۴

ہوئی: ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول ﷺ کو تزکیہ و تعلیم کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)﴾۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ پس آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ تین بار یہی سوال کیا، اس وقت ہمارے درمیان سلمان فارسی بھی موجود تھے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھا، پھر فرمایا: اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اس کی قوم میں سے چند اشخاص یا فرمایا: ایک شخص اسے وہاں سے بھی پا لے گا۔"

دوسری سند

قَالَ مُسْلِمٌ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ – يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

"كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ: ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾،(۱) قَالَ رَجُلٌ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: وَ فِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ."(۲)

"امام مسلم نے کہا: ہم سے قتیبہ بن سعید نے بیان کیا، ان سے عبد العزیز یعنی

(۱) الجمعة، ۶۲: ۳

(۲) مسلم، الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضي الله عنهم، باب فضل فارس، ۴: ۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶

ابن محمد نے بیان کیا، انہوں نے ثور سے، انہوں نے ابوغیث سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلاوت کی: ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تزکیہ و تعلیم کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)﴾۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ اس نے ایک بار یا دو بار یا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا۔ فرماتے ہیں: ہم میں سلمان فارسی بھی موجود تھے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھا، پھر فرمایا: اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اس کی قوم میں سے کچھ لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

تیسری سند

قَالَ التِّرمِذِيُّ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجرٍ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيْلِيُّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ أَوْ نَحْوَهُ، وَ فِيْهِ:

’’فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عَلَى سَلْمَانَ يَدَهُ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ.‘‘(۱)

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، کتاب التفسیر، باب من الجمعۃ، ۵:۴۱۳، رقم: ۳۳۱۰

۲۔ أیضاً، کتاب المناقب، باب فی فضل العجم، ۵:۷۲۵، رقم: ۳۹۳۳

''امام ترمذی نے کہا: ہم سے علی بن حجر نے بیان کیا، انہیں عبداللہ بن جعفر نے خبر دی، ان سے ثور بن زید الدیلی نے بیان کیا، انہوں نے ابوغیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا:

''حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اس کی قوم میں سے کچھ لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

چوتھی سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا يُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْرَ بْنَ زَيْدٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

''لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾،[1] كَلَّمَهُمُ النَّاسُ، فَأَقْبَلَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم عَلَى سَلْمَانَ، فَقَالَ: لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا، لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ.''[2]

''امام طحاوی نے کہا: ہمیں یونس نے بیان کیا، انہوں نے کہا: ہم سے سعید بن منصور نے بیان کیا، ان سے عبد العزیز الدراوردی نے بیان کیا، انہوں نے کہا: میں نے ثور بن زید کو ابو غیث سے ذکر کرتے ہوئے سنا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

''جب یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی

(۱) الجمعة، ٦٢: ٣

(۲) طحاوي، مَشْكَلِ الآثار، ٣: ٩٥

(اِس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تزکیہ و تعلیم کے لیے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)﴾۔ لوگوں نے آپس میں گفتگو کی تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر فرمایا: اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اس کی قوم میں سے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

پانچویں سند

رَوَى الطَّحَاوِيُّ: عَنْ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ:

’’مِثْلَ سِيَاقِ الْبُخَارِيِّ، وَمُسْلِمٍ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَرْفُوْعِ: ’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا، لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ.‘‘(۱)

’’امام طحاوی نے یونس سے روایت کیا، ان سے ابنِ وہب نے بیان کیا، انہیں سلیمان بن بلال نے خبر دی، انہوں نے ثور بن زید الدیلی سے، انہوں نے ابوغیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’امام بخاری اور مسلم کی طرح انہوں نے حدیث روایت کی مگر یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر دین اوجِ ثریا کی بلندیوں پر بھی ہوا تو اس کی قوم میں سے کچھ لوگ اسے وہاں سے بھی پالیں گے۔‘‘

چھٹی سند

وَقَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو [الْأَحْمَسِيُّ] بِالْكُوْفَةِ: حَدَّثَنَا أَبُوْ حُصَيْنٍ [الْوَادِعِيُّ] مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

(۱) طحاوي، مشكل الآثار، ۳: ۹۵

حَبِيبٍ [الْقَاضِيُّ]: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ (ح):[۱]

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں جعفر بن محمد بن عمرو الاحمسی نے کوفہ میں حدیث بیان کی، انہیں ابوحصین محمد بن حسین بن حبیب القاضی الوادعی نے بیان کی، انہیں یحییٰ بن عبدالحمید الحمانی نے بیان کی۔‘‘

ساتویں سند

وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُعَدَّلِ [الْأَصْبَهَانِيُّ] بِنَيْسَابُوْرَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ [الثَّقَفِيُّ] السَّرَّاجُ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (ح):[۲]

’’(امام ابونعیم نے ایک اور سند بیان کرتے ہوئے کہا:) ہمیں ابراہیم بن عبداللہ بن اسحاق المعدل الاصبھانی نے نیشاپور میں حدیث بیان کی، انہیں محمد بن اسحاق الثقفی السراج نے بیان کی، انہیں قُتَیْبَہ بن سعید نے بیان کی۔‘‘

آٹھویں سند

وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا: حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ [الْعَدَنِيُّ] قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ، وَقَالَ:

’’لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ.‘‘[۳]

(۱) أبو نُعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۰

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۰

(۳) أبو نُعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۰-۲۱

’’(امام ابو نعیم نے ایک اور سند بیان کرتے ہوئے کہا:) ہمیں عبد اللہ بن محمد بن جعفر نے بیان کیا، انہیں عبد اللہ بن محمد بن زکریا نے بیان کیا، انہیں محرز بن سلمہ العدنی نے بیان کیا، انہوں نے کہا: ہمیں عبد العزیز بن محمد الدراوردی نے بیان کیا، انہوں نے ثور بن زید سے، انہوں نے ابو غیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس میں سے چند اشخاص اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

نویں سند

وَحَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ’’لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ‘‘ بَدَلَ: ’’الدِّيْنُ.‘‘

وَرَوَاهُ أَيْضًا مِنْ طَرِيْقِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ ثَوْرٍ مِثْلَهُ، كَمَا سَبَقَ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ. (۱)

’’(امام ابو نعیم نے ایک اور سند بیان کرتے ہوئے کہا:) ہمیں ابو احمد محمد بن احمد الجرجانی نے بیان کیا، انہیں عبداللہ بن مسلم نے بیان کیا، انہیں یونس بن عبدالاعلیٰ نے بیان کیا، انہوں نے ابنِ وہب سے روایت کیا، انہیں سلیمان بن بلال نے خبر دی، انہوں نے ثور بن زید الدیلی سے، انہوں نے ابو غیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا، مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لفظِ ’’ایمان‘‘ کو ’’دین‘‘ سے بدل کر بیان فرمایا۔

(۱) أبو نُعیم، تاریخ أصبهان، ۱: ۲۱

’’اسی طرح انہوں نے بطریق عبد اللہ بن جعفر ثور سے بھی روایت کیا جیسا کہ امام ترمذی کی گزشتہ روایت گزر چکی ہے۔‘‘

(۲) حضرت یزید رحمۃ اللہ علیہ بن الاصم کے طریق سے مروی حدیث کی پانچ (۵) اسانید

دسویں سند

وَقَالَ مُسْلِمٌ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ: أَخْبَرَنَا، وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ: مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

’’امام مسلم نے کہا: مجھے محمد بن رافع اور عبد بن حمید نے بیان کیا، عبد نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے خبر دی اور ابو رافع نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے بیان کیا کہ ہمیں معمر نے خبر دی، انہوں نے جعفر الجزری سے روایت کیا، انہوں نے یزید بن الاصم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اہلِ فارس میں سے ایک شخص اُسے پا لے گا۔‘‘

امام قرطبی نے ’الجامع لأحکام القرآن (۱۸:۹۳)‘ میں اس حدیث کو امام

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، ۴:۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶

مسلم کے الفاظ سے روایت کیا ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ: مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘

’’حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

❁ علامہ ابراہیم بن محمد الحسینی نے ’البیان والتعریف (۲: ۱۷۰)‘ اور علامہ مناوی نے ’فیض القدیر شرح الجامع الصغیر (۵: ۳۲۲)‘ میں اس حدیث کو ان الفاظ سے روایت کیا ہے:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو تب بھی ایک فارسی شخص اسے پا لے گا۔‘‘

۱۱ ویں سند

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

’’امام احمد بن حنبل نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے بیان کیا، ان سے معمر نے بیان کیا، انہوں نے جعفر الجزری سے، انہوں نے یزید سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۰۸

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو اہلیانِ فارس میں سے ایک شخص تب بھی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

۱۲ ویں سند

وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهُوَيْهِ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَفِيْهِ أَنَّهُ قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا لَذَهَبَ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

’’امام اسحاق بن راہویہ نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے خبر دی، انہیں معمر نے بیان کیا، انہوں نے جعفر بن برقان سے، انہوں نے یزید سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو تب بھی اہلِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۱۳ ویں سند

وَرَوَى مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ: عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ، وَفِيْهِ أَنَّهُ قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَوْ قَالَ: رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوْهُ.‘‘(۲)

(۱) ابن راہویہ، المسند، ۱: ۴۱۵، رقم: ۴۶۸ (اِس اسناد کے ساتھ حدیث حسن ہے اور امام مسلم کی شرط کے مطابق ہے۔)

(۲) معمر بن راشد، الجامع، باب قبائل العجم، ۱۱: ۶۶، رقم: ۱۹۹۲۳

امام معمر بن راشد نے جعفر الجزری سے روایت کیا، انہوں نے یزید بن الاصم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو ایک شخص یا فرمایا: فارس کے رہنے والوں میں سے چند لوگ تب بھی اسے پالیں گے۔‘‘

۱۴ ویں سند

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ (الطَّبَرَانِيُّ): حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَوْ قَالَ: رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوْهُ.‘‘[1]

’’امام سلیمان بن احمد طبرانی نے کہا: ہمیں اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا، انہیں عبد الرزاق نے خبر دی، انہیں معمر نے بیان کیا، انہوں نے جعفر الجزری سے، انہوں نے یزید بن الاصم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو ایک شخص یا فرمایا: ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کرلیں گے۔‘‘

---

(۱) ۱۔ أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

۲۔ بغوي، تفسير البغوى، ۴: ۳۴۰

۳۔ أيضاً شرح السنة، باب مناقب سلمان فارسي أبى عبد الله الخيرص، ۱۴: ۱۹۹، رقم: ۳۹۹۹

(۳) حضرت عبدالرحمٰن بن یعقوبؒ کے طریق سے مروی حدیث کی سولہ (۱۶) اسانید

۱۵ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ:

’’أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ، ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَكُمْ﴾، (۱) قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوْا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَنَا؟ فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ، وَقَالَ: هٰذَا وَقَوْمُهُ، وَلَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ.‘‘ (۲)

’’امام طحاوی نے کہا: ہمیں یونس نے بیان کیا، انہیں ابنِ وہب نے بیان کیا، انہیں مسلم بن خالد نے خبر دی، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’بے شک حضور نبی اکرم ﷺ نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کی: ﴿اور اگر تم (حکمِ الٰہی سے) روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے﴾۔ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!

(۱) محمد، ۴۷: ۳۸

(۲) ۱۔ طحاوی، مشکل الآثار، ۳: ۳۱

۲۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۶: ۶۷

وہ کون لوگ ہیں جنہیں اگر ہم نے روگردانی کی تو انہیں ہماری جگہ لایا جائے گا پھر وہ ہماری مثل نہ ہوں گے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی ران پر دستِ اقدس مارا اور فرمایا: یہ اور اس کی قوم، اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو فارس کے چند لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

۱۶ ویں سند

قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ:

’’قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ ذَكَرَ اللهُ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوْا بِنَا ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَنَا؟ قَالَ: وَكَانَ سَلْمَانُ بِجَنْبِ رَسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ: فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فَخِذَ سَلْمَانَ، وَقَالَ: هٰذَا وَأَصْحَابُهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مَنُوْطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ترمذی نے کہا: ہمیں علی بن حجر نے بیان کیا، انہیں اسماعیل بن جعفر نے خبر دی، انہیں عبد اللہ بن جعفر بن نجیح نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے کہ اگر ہم نے روگردانی کی تو انہیں ہماری جگہ لایا جائے گا پھر وہ ہماری مثل نہ ہوں گے؟ فرماتے ہیں:

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، کتاب التفسیر، باب من سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۵: ۳۸۴، رقم: ۳۲۶۱

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں بیٹھے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی ران پر دستِ اقدس مار کر فرمایا: یہ اور اس کے ساتھی، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

۱۷ ویں سند

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ

وَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ:

''مُعَلَّقٌ بِالثُّرَيَّا.'' نَحْوَهُ.(۱)

''امام ترمذی نے کہا: ہمیں علی نے اس حدیث کو اسماعیل بن جعفر بن نجیح سے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن جعفر سے، (امام ترمذی نے ہی کہا:) ہم سے بشر بن معاذ نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن جعفر نے بیان کیا، انہوں نے علاء سے اسی طرح روایت کیا مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج ذیل الفاظ فرمائے:

''اوجِ ثریا پر معلق۔''

۱۸ ویں سند

وَقَالَ ابْنُ حِبَّانَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْطَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، کتاب التفسیر، باب من سورة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۵: ۳۸۴، رقم: ۳۲۶۱

عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ عَنۡ أَبِيۡهِ عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ، وَقَالَ:

’’لَوۡ كَانَ الدِّيۡنُ عِنۡدَ الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنۡ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابن حبان نے کہا: ہمیں عمر بن محمد ہمدانی نے خبر دی، انہیں ابو طاہر نے بیان کیا، انہیں ابنِ وھب نے بیان کیا، انہیں مسلم بن خالد نے خبر دی، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی فارس کے چند لوگ اسے وہاں سے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۱۹ ویں سند

وَقَالَ الطَّبَرَانِيُّ: حَدَّثَنَا الۡمِقۡدَامُ بۡنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بۡنُ نِزَارٍ وَعَبۡدُ اللهِ بۡنُ عَبۡدِ الۡحَكَمِ قَالَا: حَدَّثَنَا مُسۡلِمُ بۡنُ خَالِدٍ الزَّنۡجِيُّ عَنِ الۡعَلَاءِ بۡنِ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ عَنۡ أَبِيۡهِ عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ بِهِ، وَقَالَ:

’’لَوۡ كَانَ الدِّيۡنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الۡفُرۡسِ.‘‘(۲)

’’امام طبرانی نے کہا: ہمیں مقدام بن داؤد نے بیان کیا، انہیں خالد بن نزار اور عبد اللہ بن عبد الحکم نے بیان کیا، انہوں نے کہا: ہمیں مسلم بن خالد الزنجی نے خبر دی، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) ابن حبان، الصحيح، ذكر سلمان الفارسي رضی اللہ عنہ، ۱۶: ۶۳، رقم: ۷۱۲۳

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۸: ۳۴۹، رقم: ۸۸۳۸

۲۔ أبو نعيم أصبهانی، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۱

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو فارس کے چند لوگ اسے وہاں سے بھی پا لیں گے۔‘‘

۲۰ ویں سند

وَحَدَّثَنَا أَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ.(۱)

’’(امام ابونعیم نے کہا:) ہمیں ابوعمرو محمد بن احمد بن حمدان نے بیان کیا، انہیں حسن بن سفیان نے بیان کیا، انہیں بشر بن حکم نے بیان کیا، انہیں مسلم بن خالد نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

۲۱ ویں سند

وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ عَمْرٍو بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ.(۲)

’’(امام ابونعیم نے کہا:) ہمیں ابوعمرو بن حمدان نے بیان کیا، انہیں حسن بن سفیان نے بیان کیا، انہیں حرملہ بن یحییٰ نے بیان کیا، انہیں عبداللہ بن وھب نے بیان کیا، انہیں مسلم بن خالد نے خبر دی، انہیں علاء بن عبد الرحمٰن نے بیان کیا، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۱

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۱

طرح روایت کیا۔

۲۲ ویں سند

وَقَالَ أَبُوْنُعَيمٍ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ عَنِ الزَّنْجِيِّ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ.(۱)

امام ابونعیم نے کہا: ہمیں ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نے بیان کیا، انہیں محمد بن اسحاق نے بیان کیا، انہیں معروف بن حسن نے بیان کیا، انہیں قاسم بن حکم نے بیان کیا، انہوں نے الزنجی بن خالد سے، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا۔

۲۳ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ (الدَّرَاوَرْدِيُّ) حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا دُوْنَ بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ.(۲)

’’امام طحاوی نے کہا: ہمیں یونس بن یزید نے بیان کیا، انہیں سعید بن منصور نے بیان کیا، انہیں عبد العزیز بن محمد الدراوردی نے بیان کیا، انہیں علاء بن عبدالرحمٰن نے حضرت ابوہریرہ ﷺ کا ذکر کیے بغیر مختصراً بیان کیا۔‘‘

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

(۲) طحاوي، مشكل الآثار، ۳: ۳۱

۲۴ ویں سند

قَالَ الْحَاكِمُ: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

’’لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ﴾،(۱) قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هٰـؤُلَاءِ الَّذِيْنَ إِذَا تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوْا بِنَا وَسَلْمَانُ إِلٰى جَنْبِهِ، فَقَالَ: هُمُ الْفُرْسُ هٰذَا وَقَوْمُهُ.‘‘(۲)

’’امام حاکم نے کہا: ہمیں جعفر بن محمد الخلدی نے خبر دی، انہیں محمد بن علی بن زید الصائغ نے بیان کیا، انہیں سعید بن منصور نے بیان کیا، انہیں عبدالعزیز بن محمد نے بیان کیا، انہیں علاء بن عبد الرحمٰن نے بیان کیا، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’جب یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿اگر تم (حکمِ الٰہی سے) رُوگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا﴾۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں جنہیں اگر ہم نے روگردانی کی تو ہماری جگہ لایا جائے گا؟ اس وقت حضرت سلمان رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ اہلِ فارس ہیں یہ (سلمان) اور اس کی قوم والے۔‘‘

---

(۱) محمد، ۴۷: ۳۸

(۲) حاکم، المستدرک، تفسیر سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۲: ۴۹۸، رقم: ۳۷۰۹

امام حاکم کی تحقیق کے مطابق یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

۲۵ ویں سند

وَقَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ (ح)، وحَدَّثَنا يُوسُفُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ اجْتَمَعَا فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

”قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ (فِی حَدِيثِ فَهْدٍ): يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هؤُلَاءِ الَّذِيْنَ ذَكَرَهُمُ اللهُ فِي الْقُرْآنِ، إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوْا بِنَا، ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَنَا؟ قَالَ: وَ كَانَ سَلْمَانُ إِلَى جَنْبِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَخِذَ سَلْمَانَ، وَقَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.“(۱)

”امام طحاوی نے کہا: ہم سے فہد بن سلیمان نے بیان کیا، ان سے علی بن معبد نے بیان کیا، (ح) (دوسری سند بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:) ہم سے یوسف بن یزید نے بیان کیا، ان سے حجاج بن ابراہیم نے بیان کیا، ان دونوں میں سے ہر ایک نے کہا ہے: ہم سے اسماعیل بن جعفر نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن جعفر بن نَجیح نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

”(فہد کی روایت کردہ حدیث میں ہے) حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ نے

(۱) طحاوی، مشکل الآثار، ۳: ۳۱

عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ذکر کیا ہے کہ اگر ہم نے روگردانی کی تو انہیں ہماری جگہ لایا جائے گا پھر وہ ہماری طرح نہ ہوں گے؟ فرماتے ہیں: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں بیٹھے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی ران پر ہاتھ مارا، اور فرمایا: یہ اور اس کی قوم، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو فارس کے چند لوگ اسے وہاں سے بھی پالیں گے۔‘‘

۲۶ ویں سند

قَالَ الْبَيْهَقِيُّ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ.

وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’هَذَا وَقَوْمُهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُنَاطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام بیہقی نے کہا: ہمیں علی بن محمد المقری نے خبر دی، انہیں حسن بن محمد بن اسحاق نے خبر دی، انہیں یوسف بن یعقوب نے بیان کیا، انہیں ابو ربیع نے

---

(۱) بيهقى، دلائل النبوة، ٦: ٣٣٤، باب قول الله عزوجل: ﴿وَعَدَ اللهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا......آخر الآية﴾ [النور، ٢٤: ٥٥] ثم وَعَدَ رسولُ الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أمته بالفتوحِ الَّتِي تكونُ بَعْدَه وتصديق اللهِ عزوجل وَعْدَه.

بیان کیا، انہیں اسماعیل بن جعفر نے بیان کیا، انہوں نے علاء سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا مگر یہ کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''یہ اور اس کی قوم، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

۲۷ ویں سند

وَرَوَاهُ أَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ بُطَّةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ أَبُوْسَهْلٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.(۱)

''امام ابو نعیم نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا ہے: ہم سے میرے والد نے بیان کیا، ان سے ابو علی حسن بن بُطَّه نے بیان کیا، ان سے ابو سہل بشر بن معاذ العقدی نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن جعفر نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔''

۲۸ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَبِيْبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ (الْعَنْبَرِيُّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ،

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

وَلَفْظُهُ:

’’وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُنَاطاً بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فُرْسٍ.‘‘(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں ابوقاسم حبیب بن حسن نے بیان کیا، انہیں حسن بن علی الفسوی نے بیان کیا، ان سے محمد بن معاذ العنبری نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن جعفر نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان الفاظ سے روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی فارس کے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۲۹ ویں سند

وَقَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَمْرِو بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ.(۲)

’’امام حسن بن سفیان نے اپنی مسند میں کہا: ہمیں محمد بن ابی بکر المقدمی نے بیان کیا، انہیں عبد اللہ بن جعفر نے بیان کیا، انہوں نے علاء بن عبد الرحمٰن سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

(۲) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۱

۳۰ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ:

’’أَعْظَمُ النَّاسِ نَصِيْباً فِي الْإِسْلَامِ أَهْلُ فَارِسَ، وَلَوْ كَانَ الْإِسْلَامُ فِي الثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ.‘‘[1]

’’امام ابونعیم نے کہا: ہم سے ابوالشیخ نے بیان کیا، ان سے جعفر الفریابی نے بیان کیا، ان سے ابو کریب نے بیان کیا، ان سے خالد بن مخلد نے بیان کیا، ان سے عبد العزیز بن حصین نے بیان کیا، انہوں نے علاء سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’لوگوں میں سے اسلام کا سب سے زیادہ حصہ اہلِ فارس کو ملا ہے، اگر اسلام اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو بھی فارس کے لوگ اُسے حاصل کرلیں گے۔‘‘

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

۲۔ ديلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۱: ۳۵۹، رقم: ۱۴۵۰ (امام دیلمی نے اس حدیث کا پہلا حصہ روایت کیا ہے۔)

(۴) حضرت شعیب بن زید اَنصاریؒ کے طریق سے مروی حدیث کی ایک (۱) سند

۳۱ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (الدَّرَاوَرْدِيُّ) قَالَ: أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ ابْنِ زَيْدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ.‘‘ أَوْ قَالَ: ’’مِنَ الْأَعَاجِمِ.‘‘ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ.(۱)

’’امام طحاوی نے کہا: ہمیں یوسف بن یزید نے بیان کیا، انہیں سعید بن منصور نے بیان کیا، ان سے عبد العزیز الدراوردی نے بیان کیا، انہیں بنو امیہ کے شعیب بن زید انصاری نے خبر دی، انہوں نے کہا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی فارس کے لوگ اسے حاصل کرلیں گے۔ یا فرمایا: عجمی لوگوں میں سے۔ عبد العزیز کو شک ہے۔‘‘

(۱) طحاوی، مَشکَل الآثار، ۳: ۹۵

(۵) حضرت سعید بن ابی سعید مقبریؒ کے طریق سے مروی حدیث کی ایک (۱) سند

۳۲ ویں سند

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْوَسَاوِسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

''لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ فَارِسَ.''[1]

''امام ابونعیم نے کہا: ہمیں محمد بن علی بن مسلم نے بیان کیا، انہیں محمد بن اسماعیل الوساوسی نے بیان کیا، انہیں شیبان بن فروخ نے بیان کیا، انہیں ابو امیہ بن یعلی نے بیان کیا، ان سے سعید المقبری نے بیان کیا، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے لوگ اسے وہاں سے پا لیں گے۔''

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

www.MinhajBooks.com

(٦) حضرت سعیدؒ بن میناء کے طریق سے مروی حدیث کی

ایک (١) سند

۳۳ ویں سند

قَالَ أَبُوْيَعْلَى: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ:

''لَوْ أَنَّ الدِّيْنَ مُعَلَّقٌ بِالثُّرَيَّا لَنَا لَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.''(١)

''امام ابو یعلیٰ نے کہا: ہمیں عبد الرحمٰن بن سلام نے بیان کیا، انہیں عمر بن قیس نے بیان کیا، انہوں نے سعید بن میناء سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''یقیناً دین اگر اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی فارس کے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

(٧) حضرت خالدؒ بن سعد کے طریق سے مروی حدیث کی دو (٢) اسانید

۳۴ ویں سند

قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ

(١) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ١: ٢٣

[بِالدُّوْدَاءِ] يَقُوْلُ (ح).[1]

''امام ابونعیم نے کہا: ہمیں محمد بن احمد بن حسن نے بیان کیا، انہیں بشر بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں حمیدی نے بیان کیا، انہیں سفیان نے بیان کیا، انہیں مجمع بن یحییٰ انصاری نے بیان کیا، انہیں خالد بن سعد نے خبر دی کہ میں نے حضرت ابوہریرہ ﷺ کو (دوداء کے مقام پر) فرماتے ہوئے سنا۔''

۳۵ ویں سند

وحَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا شِيْرَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنا سُفْيَانُ عَنْ مُجَمَّعٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ:

''أَبْشِرُوْا يَا بَنِي فَرُّوْخَ، فَلَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَا تَنَالُهُ الْعَرَبُ، لَنَالَتْهُ الْعَجَمُ:'' قِيْلَ لِسُفْيَانَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَنْ بَنُو فَرُّوْخَ؟ قَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَرَبِ.[2]

''(امام ابونعیم مذکورہ بالا روایت کی دوسری سند بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:) ہم سے محمد بن عبد الرحمٰن بن مخلد نے بیان کیا، ان سے شیران بن موسیٰ نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن محمد الزہری نے بیان کیا، ان سے سفیان نے بیان کیا، انہوں نے مجمع انصاری سے، انہوں نے خالد بن سعد سے روایت کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''اے بنی فروخ! تمہیں مبارک ہو، اگر ایمان اوجِ ثریا پر معلق ہوا تو اہلِ عرب

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

اس تک نہیں پہنچ پائیں گے مگر عجمی پہنچ جائیں گے۔‘‘ سفیان سے پوچھا گیا: ابومحمد! بنوفروخ سے کون مراد ہیں؟ انہوں نے کہا: جو عربی نہ ہو۔‘‘

(۸) شامی شیخ کے طریق سے مروی حدیث کی ایک (۱) سند

۳۶ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ حَدَّثَنَا شِيْرَانُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيْهِ حَدَّثَنِي شَيْخٌ بِالشَّامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ – أَوِ الْإِسْلَامُ – عِنْدَ الثُّرَيَّا، أَوْ قَالَ: مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ بِرِقَّةِ قُلُوْبِهِمْ.‘‘[۱]

’’امام ابونعیم نے کہا: ہم سے محمد بن عبد الرحمٰن بن سھل نے بیان کیا، ان سے شیران بن موسیٰ نے بیان کیا، ان سے محمد بن عبد الاعلیٰ نے بیان کیا، ان سے معتمر بن سلیمان نے بیان کیا، انہوں نے اپنے والد سے، ان سے شام کے ایک شیخ نے بیان کیا، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’اگر دین یا (فرمایا) اسلام ثریا کے نزدیک ہوا یا (فرمایا) اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو فارس کے کچھ لوگ اپنی نرمیٔ قلوب کے باعث اسے پھر بھی پالیں گے۔‘‘

(۱) أبو نعیم، تاریخ أصبهان، ۱: ۲۴

(۹) حضرت ابو صالح ذکوانؒ کے طریق سے مروی حدیث کی آٹھ (۸) اسانید

۳۷ ویں سند

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

”لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: ﴿وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلُ قَوْماً غَيْرَكُمْ، ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَكُمْ﴾،[۱] قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: وَ سَلْمَانُ جَالِسٌ، فَقَالَ: هٰذَا وَ قَوْمُهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْبِرُّ، أَوْ قَالَ: الدِّيْنُ – مَنُوْطاً بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.“[۲]

”امام ابونعیم نے کہا: ہم سے محمد بن جعفر المؤدب نے بیان کیا، ان سے احمد بن حسین انصاری نے بیان کیا، ان سے اسماعیل بن یزید قطان نے بیان کیا، ان سے حسین بن حفص نے بیان کیا، ان سے ابراہیم بن محمد المدنی نے بیان کیا، انہوں نے سُہیل بن ابی صالح سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

”جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿اگر تم (حکمِ الٰہی سے) رُوگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں

(۱) محمد، ۴۷: ۳۸

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

گے ﷺ۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرماتے ہیں: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر نیکی یا فرمایا: دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص پھر بھی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

امام عجلونی نے ’کشف الخفاء (۲: ۴۶۲، رقم: ۲۹۶۳)‘ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے:

’’وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘

’’اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص پھر بھی اسے پا لے گا۔‘‘

۳۸ ویں سند

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ.(۱)

امام ابو نعیم نے کہا: ہم سے عبد اللہ بن محمد بن جعفر نے بیان کیا، ان سے محمود بن محمد الواسطی نے بیان کیا، ان سے زکریا بن یحییٰ زحمویہ نے بیان کیا، ان سے عبد اللہ بن جعفر نے بیان کیا، ان سے سہیل بن ابی صالح نے بیان کیا، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

۳۹ ویں سند

قَالَ أَبُونُعَيمٍ: حَدَّثَنا الْقَاضِيُّ أَبُوْ أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ زِيَادٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ جُنادَةَ – وَهُوَ حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ – حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، وَعُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ وَ مُوْسَى الْفَرَّاءُ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَتْهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں قاضی ابو احمد محمد بن احمد بن ابراہیم نے بیان کیا، انہیں احمد بن محمد بن سعید الکوفی نے بیان کیا، انہیں یعقوب بن زیاد الضبی نے بیان کیا، انہیں ابو جنادہ حصین بن مخارق نے بیان کیا، انہیں اعمش، عبیدہ الضبی اور موسیٰ الفراء نے بیان کیا، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند اشخاص اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

۴۰ ویں سند

وَقَالَ أَيْضًا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْفَرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۵

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابونعیم ہی نے کہا: ہمیں حسن بن اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا، انہیں احمد بن موسیٰ ابنِ اسحاق نے بیان کیا، انہیں احمد بن محمد بن اصفر نے بیان کیا، انہیں عبد اللہ بن ابی بکر العَتَکی نے بیان کیا، انہیں سلام ابومنذر القاریؒ نے بیان کیا، انہیں عاصم نے بیان کیا، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو تب بھی ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۴۱ ویں سند

وَقَالَ أَيْضًا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثنا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ - يَعْنِي ابْنَ غَسَّانَ - حَدَّثنا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’اُدْنُوْا يَا مَعْشَرَ الْمَوَالِيِّ إِلَى الذِّكْرِ، فَإِنَّ الْعَرَبَ قَدْ أَعْرَضَتْ، وَإِنَّ الْإِيْمَانَ لَوْ كَانَ مُعَلَّقاً بِالْعَرْشِ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَطْلُبُهُ.‘‘(۲)

’’امام ابونعیم ہی نے کہا: ہمیں حسن بن علی الورّاق نے بیان کیا، انہیں ہیثم بن خلف نے بیان کیا، انہیں ابوکریب نے بیان کیا، انہیں مختار یعنی ابنِ غسان نے بیان کیا، ان سے حفص بن عمران الازرق نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے،

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۶
(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۲۵

انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اے گروہِ غلاماں! ذکر (یعنی قرآن) کے قریب ہو (کر اسے سیکھو) کیونکہ عرب نے (اس سے) اعراض کیا ہے اور بے شک ایمان اگر عرش پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی تم میں سے کوئی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

۞ امام دیلمی (متوفی ۵۰۹ھ) نے ’الفردوس بمأثور الخطاب (۲: ۵۶، رقم: ۲۳۱۹)‘ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’تَقَرَّبُوْا یَا مَعْشَرَ الْمَوَالِيِّ، اسْتَمِعُوا الذِّكْرَ فَلَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَكَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَطْلُبُهُ.‘‘

’’اے گروہِ غلاماں! قریب ہوجاؤ، ذکر (یعنی قرآن) سنو (اور اسے سیکھو) کیونکہ دین اگر ثریا پر بھی معلق ہوا تو تم میں سے کوئی شخص تب بھی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

۴۲ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا أَبُوْ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

’’وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ، تَقَرَّبُوْا يَا بَنِي فَرُّوْخَ إِلَى اللهِ، فَإِنَّ الْعَرَبَ قَدْ أَعْرَضَتْ، وَوَاللهِ! إِنَّ مِنْكُمْ لَرِجَالًا لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَنَالُوْهُ.‘‘(۱)

(۱) طحاوی، مشكل الآثار، ۳: ۹۶

’’امام طحاوی نے کہا: ہمیں ابو امیہ نے بیان کیا، انہیں عبیداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں شیبان نے خبر دی، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’عرب کی قریب آنے والے شر سے ہلاکت ہے، اپنے ہاتھ سے شر کو روکنے والا فلاح پا گیا۔ اے بنی فروخ! اللہ کے قریب رہو کیونکہ اہلِ عرب نے (اس سے) اعراض کیا ہے۔ اللہ رب العزت کی قسم! بے شک تم میں چند ایسے اشخاص ہوں گے کہ اگر علم اوجِ ثریا پر ہوا تو پھر بھی وہ اسے پالیں گے۔‘‘

۴۳ ویں سند

قَالَ الْبَيْهَقِيُّ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَلَفْظُهُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ:

’’اقْتَرِبُوْا يَا بَنِي فَرُّوْخَ إِلَى الذِّكْرِ، وَاللهِ! إِنَّ مِنْكُمْ لَرِجَالًا لَوْ أَنَّ الْعِلْمَ كَانَ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلُوْهُ.‘‘(۱)

’’امام بیہقی نے کہا: ہمیں علی بن احمد بن عبدان نے خبر دی، انہیں احمد بن عبید اللہ الرقی نے بیان کیا، انہیں عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں شیبان نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اے بنو فروخ! ذکر (یعنی قرآن) کے قریب ہو جاؤ (تاکہ اسے سیکھ سکو)، اللہ رب العزت کی قسم! بے شک تم میں چند اشخاص ہوں گے اگر علم اوجِ ثریا پر بھی

(۱) بیهقی، شعب الإیمان، أول ما یقضی بین الناس یوم القیامة فی الدماء، ۴: ۳۴۲، رقم: ۵۳۳۰

معلق ہوا تو وہ اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

۴۴ ویں سند

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ.(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہم سے ابراہیم بن محمد بن یحییٰ نے بیان کیا، انہیں محمد بن اسحاق نے بیان کیا، انہیں علی بن مسلم نے بیان کیا، انہیں عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں شیبان نے بیان کیا، انہوں نے اَعمش سے، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

(۱۰) حضرت عطاءؒ بن ابی رِباح کے طریق سے مروی حدیث کی ایک (۱) سند

۴۵ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللهِ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفَيْضِ أَبُوْ يَعْقُوْبَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ أَبُوْ زُهَيْرٍ الدَّوْسِيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ:

’’دُوْنَكُمْ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ، فَلَوْ كَانَ الْخَيْرُ مَنُوْطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ مِنْكُمْ رِجَالٌ.‘‘(۲)

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں ابوعبداللہ بن مخلد نے بیان کیا، انہیں محمد بن عمر بن حفص نے بیان کیا، انہیں ابویعقوب اسحاق بن الفیض الاصبھانی نے بیان کیا، انہیں ابوزھیر عبدالرحمن بن مغراء الدوسی نے بیان کیا، انہوں نے طلحہ بن عمرو سے، انہوں نے عطاء سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ انہوں نے فرمایا:

’’اے بنوفروخ خبردار رہو، پس اگر بھلائی ثریا پر بھی معلق ہوئی تو پھر بھی تم میں سے چند اشخاص اسے پالیں گے۔‘‘

(۱۱) حضرت شہرؒ بن حوشب کے طریق سے مروی حدیث کی

آٹھ (۸) اسانید

۴۶ ویں سند

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ وَهُوَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام احمد بن حنبل نے کہا: ہمیں اسحاق بن یوسف الازرق نے بیان کیا، انہیں عوف نے خبر دی، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۹۶

’’اگر علم اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۴۷ ویں سند

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ. (۱)

’’امام احمد بن حنبل نے ہی کہا: ہمیں عبد الوہاب بن عطاء نے بیان کیا، انہیں عوف نے خبر دی، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

۴۸ ویں سند

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ. (۲)

’’امام احمد بن حنبل نے کہا: ہم سے محمد بن جعفر نے بیان کیا، ان سے عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

۴۹ ویں سند

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ: حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۲۰، ۴۲۲

(۲) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۶۹

رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام حارث بن ابی اسامہ نے کہا: ہمیں ھوذہ بن خلیفہ نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم ثریا پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند اشخاص اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔''

۵۰ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ.(۲)

''امام طحاوی نے کہا: ہمیں بَکّار بن قتیبہ نے بیان کیا، انہیں ابو عاصم نے بیان کیا، انہیں عوف اعرابی نے بیان کیا، انہیں شہر بن حوشب نے بیان کیا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔

۵۱ ویں سند

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْغِطْرِيْفِ الْغِطْرِيْفِيُّ: حَدَّثَنَا أَبُوْ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

(۱) حارث بن أبی أسامة، المسند، باب فی ناس من أبناء فارس، ۲: ۹۴۳، رقم: ۱۰۴۰

(۲) طحاوی، مشکل الآثار، ۳: ۹۶

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ.(۱)

’’امام ابو احمد محمد بن احمد بن الغطریف الغطریفی نے کہا: ہمیں ابو خلیفہ نے بیان کیا، انہیں عثمان بن ہیثم نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔‘‘

۵۲ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ.

ثُمَّ قَالَ: رَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَ أَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عَوْفٍ مِثْلَهُ. كَذَا فِي ’’الْحِلْيَةِ.‘‘(۲)

’’امام ابو نعیم نے کہا: ہم سے ابو بکر بن خلاد نے بیان کیا، ان سے حارث بن ابی اسامہ نے بیان کیا، ان سے ھوذہ بن خلیفہ نے بیان کیا، ان سے عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

’’پھر امام ابو نعیم نے کہا: اس حدیث کو یزید بن زریع اور ابو عاصم نے عوف سے اسی طرح روایت کیا ہے۔‘‘ جیسا کہ ’’حلیۃ الاولیاء‘‘ میں ہے۔‘‘

(۱) ابن غطريف، الجزء، ۱: ۹۹، رقم: ۵۷

(۲) ۱۔ أبونعيم، حِلية الأولياء وطبقات الأصفياء، ٦: ٦٤
۲۔ أيضاً، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

۵۳ ویں سند

قَالَ أَبُو نُعَيمٍ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنا الْحَارِثُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِهِ مِثْلَهُ.

وَقَالَ أَيْضاً: رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَوْفٍ.(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں ابوبکر نے بیان کیا، ان سے حارث نے بیان کیا، انہوں نے داؤد بن ابی ھند سے روایت کیا، انہوں نے شھر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔

’’امام ابونعیم ہی نے کہا: اس حدیث کو بشر بن مفضل اور ابراہیم بن طہمان نے عوف سے روایت کیا ہے۔‘‘

(۱۲) حضرت محمد رحمہ اللہ بن سیرین کے طریق سے مروی حدیث کی تین (۳) اسانید

۵۴ ویں سند

قَالَ ابْنُ حِبَّانَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ بِسْطَامَ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا حِصْنُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنا عَوْفٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابن حبان نے کہا: ہمیں احمد بن محمد بن عمرو بن بسطام نے مرو کے مقام پر خبر دی، انہیں حصن بن عبد الحلیم المروزی نے بیان کیا، انہیں یحییٰ بن ابی الحجاج نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے ابنِ سیرین سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اہلِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۵۵ ویں سند

قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۲)

’’امام ابو نعیم کہتے ہیں: ہمیں عبد اللہ بن محمد بن جعفر نے بیان کیا، انہیں محمد بن عباس نے بیان کیا، انہیں رزق اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں یحییٰ بن ابی الحجاج نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے محمد بن سیرین سے،

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحيح، ذكر خبرٍ ثانٍ يُصَرِّحُ بالمعنى الذي أَوْمَأْنا إليه، ۱۶: ۲۹۹، رقم: ۷۳۰۹

۲۔ هيثمي، موارد الظمآن، باب في ناس من أبناء فارس، ۱: ۵۷۴، رقم: ۲۳۰۹

(۲) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔''

۵۶ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَ بُنَانُ بْنُ أَحْمَدَ ابْنِ بُنَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ الْأَصْبَغِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ.(۱)

''امام ابونعیم نے کہا: ہمیں ابراہیم بن عبداللہ اور بُنان بن احمد بن بنان نے بیان کیا، ان دونوں سے صالح بن الاصبغ نے بیان کیا، انہیں احمد بن فضل نے بیان کیا، انہیں سکن بن نافع نے بیان کیا، انہیں ابنِ عون نے بیان کیا، انہوں نے محمد بن سیرین سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا۔''

(۱۳) حضرت جبیرؓ کے طریق سے مروی حدیث کی ایک (۱) سند

۵۷ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ

(۱) أبونعیم، تاریخ أصبهان، ۱: ۲۴

صَالِحِ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ.‘‘[1]

’’امام ابونعیم نے کہا: ہم سے حسن بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نے بیان کیا، ان سے احمد ابن یوسف بن اسحاق المَنبِجی نے بیان کیا، ان سے سہل بن صالح الانطاکی نے بیان کیا، ان سے ابو عامر العقدی نے بیان کیا، ان سے مالک نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر سے، انہوں نے جبیر سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اہلِ فارس میں سے ایک قوم اسے حاصل کر لے گی۔‘‘

۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی ایک سند

۵۸ ویں سند

قَالَ الْحَاكِمُ: أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

’’رَأَيْتُ غَنَمًا كَثِيرَةً سَوْدَاءَ، دَخَلَتْ فِيهَا غَنَمٌ كَثِيرَةٌ بِيضٌ، قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: اَلْعَجَمُ يُشْرِكُوْنَكُمْ فِي دِيْنِكُمْ وَأَنْسَابِكُمْ. قَالُوْا: اَلْعَجَمُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْعَجَمِ، وَأَسْعَدُهُمْ بِهِ النَّاسُ.‘‘(۱)

’’امام حاکم نے کہا: ہمیں ابوحسین احمد بن عثمان بن یحییٰ بزار نے خبر دی، ان سے عباس بن محمد الدوری نے بیان کیا، ان سے ھاشم بن قاسم نے بیان کیا، ان سے عبد الرحمٰن نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن دینار سے، انہوں نے زید بن اسلم سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’میں نے کثیر سیاہ بکریاں دیکھی جن میں کثیر سفید بکریاں داخل ہوگئیں، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تاویل کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہلِ عجم تمہارے دین اور تمہارے نسب میں تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔ انہوں نے عرض کیا: عجم یا رسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو عجم میں سے چند اشخاص تب بھی اسے حاصل کر لیں گے، اس کے باعث وہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب ہوں گے۔‘‘

۳۔ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی چار اسانید

۵۹ ویں سند

قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ قَيْسِ

(۱) حاکم، المستدرک، کتاب تعبیر الرؤیا، ۴: ۴۳۷، رقم: ۸۱۹۴

امام حاکم نے کہا کہ امام بخاری کی شرط پر یہ حدیث صحیح ہے۔

بْنِ سَعْدٍ رِوَايَةً قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابن ابی شیبہ نے کہا: ہم سے ابنِ عیینہ نے بیان کیا، انہوں نے ابنِ ابی نَجِیح سے، انہوں نے حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کرلیں گے۔‘‘

۶۰ ویں سند

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ.‘‘(۲)

’’امام طحاوی نے کہا: ہم سے یحییٰ بن عثمان نے بیان کیا، ان سے حامد بن یحییٰ نے بیان کیا، ان سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا، انہوں نے ابن ابی نجیح سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے سنا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر ایمان ثریا کی بلندیوں پر بھی ہوا تو بھی اہلِ فارس میں سے چند لوگ اسے

(۱) ۱۔ ابن أبي شيبة، المصنف، باب ما جاء في العجم، ۶: ۴۱۵، رقم: ۳۲۵۱۵
۲۔ أبو يعلى، المسند، ۳: ۲۳، رقم: ۱۴۳۳
(۲) طحاوي، مشكل الآثار، ۳: ۹۵

حاصل کر لیں گے۔‘‘

۶۱ ویں سند

قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنا يَعْقُوبُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام طبرانی نے کہا: ہم سے احمد بن عمرو خلال المکی نے بیان کیا، ان سے یعقوب بن حمید نے بیان کیا، ان سے سفیان بن عیینہ نے بیان کیا، انہوں نے ابن ابی نجیح سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے سنا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے چند اشخاص اسے پا لیں گے۔‘‘

۶۲ ویں سند

قَالَ أَبُوْ يَعْلَى: حَدَّثَنا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۲)

(۱) طبراني، المعجم الكبير، ۱۸: ۳۵۳، رقم: ۹۰۰

(۲) ۱۔ أبو يعلى، المسند، ۳: ۲۷، رقم: ۱۴۳۸

۲۔ بزار، المسند، ۹: ۱۹۵، رقم: ۳۷۴۱

۳۔ هيثمي، مجمع الزوائد، باب ما جاء في ناس من أبناء فارس، ۱۰: ۶۴، ۶۵

امام ہیثمی کے مطابق اس حدیث کے رجال صحیح ہیں۔

''امام ابو یعلی نے کہا: ہم سے ھارون بن معروف نے بیان کیا، ان سے سفیان نے بیان کیا، انہوں نے ابن ابی نجیح سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔''

۞ امام علی بن حسام الدین ہندی (۹۷۵ھ) نے 'کنز العمال (۱۱: ۶۹۱، رقم: ۳۳۳۴۳)' اور امام سیوطی نے 'تبييض الصحيفة بمناقب أبي حنيفة (ص: ۳۲)' میں امام شیرازی کی 'کتاب الالقاب' سے حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ قَوْمٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''

''اگر علم ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے ایک قوم تب بھی اسے حاصل کر لے گی۔''

۴۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی

ایک سند

۶۳ ویں سند

قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام طبرانی نے کہا: ہم سے اسلم بن سھل الواسطی نے بیان کیا، ان سے محمد بن الفرج نے بیان کیا، ان سے محمد بن حجاج اللخمی نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو وائل سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۵۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی ایک سند

۶۴ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: مِنْ طَرِيْقِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيْبُ (كَاتِبُ مَالِكٍ) حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ:

’’أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ﴾(۲) فَسُئِلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَارِسُ، لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۳)

---

(۱) ۱۔ طبراني، المعجم الكبير، ۱۰: ۲۰۴، رقم: ۱۰۴۷۰
۲۔ واسطي، تاريخ واسط، ۱: ۲۲۰
۳۔ هيثمي، مجمع الزوائد، باب ما جاء فی ناس من أبناء فارس، ۱۰: ۶۵

(۲) محمد، ۴۷: ۳۸

(۳) ابو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۵

’’امام ابونعیم نے اس حدیث کو عبید اللہ بن محمد بن سلیمان سے بیان کیا ہے، انہوں نے کہا: ہم سے حبیب (کاتبِ مالک) نے بیان کیا، ان سے شِبل بن عباد نے بیان کیا، ان سے عمرو بن دینار نے بیان کیا، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا:

’’حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی: ﴿اگر تم (حکمِ الٰہی سے) رُوگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا﴾۔ عرض کیا گیا: وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قومِ فارس! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے چند اشخاص اسے وہاں سے حاصل کر لیں گے۔‘‘

۶۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی دو اسانید

۶۵ ویں سند

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ الْقَطَّانُ فِي كِتَابِهِ: حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ السِّيْرَافِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ سَمِعْتُ سَلْمَانَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’يَا سَلْمَانُ! لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ، يَتَّبِعُوْنَ سُنَّتِي، وَيَتَّبِعُوْنَ آثَارِي، وَ يُكْثِرُوْنَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ. يَا سَلْمَانُ! أَحِبَّ الْمُجَاهِدِيْنَ، وَ أَحِبَّ الْمُرَابِطِيْنَ، وَ أَحِبَّ الْغُزَاةَ.‘‘[1]

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲٦

’’امام ابو نعیم نے کہا: ہمیں ابو محمد حسن بن علی بن عمرو البصری القطان نے اپنی کتاب میں خبر دی: انہیں ابو عبد اللہ محمد بن مہدی السیرافی نے بیان کیا، انہیں حسن بن کثیر نے بیان کیا، انہیں ان کے والد نے بیان کیا، انہیں مالک بن عمرو نے بیان کیا، انہوں نے سلیمان التیمی سے، انہوں نے ابو عثمان النہدی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اے سلمان! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو فارس کے چند لوگ اسے وہاں سے بھی حاصل کرلیں گے، وہ میری سنت کی اتباع کریں گے، میرے آثار کی پیروی کریں گے اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجیں گے۔ اے سلمان! تُو مجاہدوں سے محبت کر، تو (اسلامی سرحدوں کی) حفاظت کرنے والوں سے محبت کر اور غازیوں سے محبت کر۔‘‘

۶۶ ویں سند

وَرَوَاهُ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ أَبُوْ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ هَذَا الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالنَّجْمِ لَتَمَسَّكَ بِهِ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ لِرِقَّةِ قُلُوْبِهِمْ.‘‘(۱)

’’اس روایت کو ابو خالد یزید بن سفیان البصری نے سلیمان التیمی سے روایت کیا ہے، انہوں نے ابو عثمان النہدی سے، انہوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۵

سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر یہ دین نجم (بلند و بالا ستارے) پر بھی معلق ہوا تو تب بھی اہلِ فارس میں سے ایک قوم اپنی رقتِ قلبی کے باعث اسے حاصل کر لے گی۔‘‘

۷۔ سیدنا علی کرم اللہ وجھہ سے مروی حدیث کی ایک سند

۶۷ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَتْحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيْلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں محمد بن الفتح نے بیان کیا، انہیں محمد بن داؤد بن سلیمان نے بیان کیا، انہیں حسین بن علی بن الاسود نے بیان کیا، انہیں عمرو بن محمد نے بیان کیا، ان سے اسرائیل نے بیان کیا، انہوں نے ابی اسحاق سے، انہوں نے عمارہ سے، انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی فارس کے چند اشخاص اسے وہاں سے حاصل کر لیں گے۔‘‘

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۶

۸۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث کی ایک سند

۶۸ ویں سند

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شُعْبَةَ الْبَصْرِيُّ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام ابو نعیم نے کہا: ہمیں احمد بن یحیٰی بن شعبہ البصری نے اپنی کتاب میں خبر دی، ان سے یعقوب بن غیلان نے بیان کیا، انہیں محمد بن الصباح نے بیان کیا، انہوں نے سفیان بن عیینہ سے، انہوں نے عبد الرحمٰن بن قاسم سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس کے چند لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔''

۹۔ حضرت مندوس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی ایک سند

۶۹ ویں سند

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْصَارِيُّ بِسُوقِ الْأَهْوَازِ

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۶

حَدَّثَنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ الْأَزْهَرِ بْنِ كِنَانَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِنَانَةُ بْنُ الْأَزْهَرِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ مَنْدُوسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

''لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ قَوْمٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام ابن قانع نے کہا: ہمیں فضل بن حسن الانصاری نے سوقِ اھواز میں بیان کیا، انہیں محمد بن ہاشم نے بیان کیا، انہیں سلیمان بن کنانہ بن الازھر بن کنانہ نے بیان کیا، انہیں ان کے والد کنانہ بن الازھر نے بیان کیا، انہوں نے اپنے دادا سے، انہوں نے حضرت مندوس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے ایک قوم پھر بھی اسے حاصل کر لے گی۔''

۱۰۔ حضرت سفینہ مولیٰ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث کی ایک سند

۷۰ ویں سند

رَوَاهُ الشِّيْرَازِيُّ. عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

يَا أَبَا أَيُّوْبَ، لَا تُعَيِّرْهُ بِالْفَارِسِيَّةِ فَلَوْ أَنَّ الدِّيْنَ مُعَلَّقٌ بِالثُّرَيَّا لَنَالَتْهُ

(۱) ۱۔ ابن قانع، معجم الصحابة، ۳: ۱۲۹، رقم: ۱۱۰۲
۲۔ عسقلاني، الإصابة فی تمييز الصحابة، ۶: ۲۱۳، رقم: ۸۲۱۸

أَبْنَاءُ فَارِسَ.[۱]

''امام شیرازی نے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''ابوایوب! فارسی زبان کی برائی بیان نہ کرنا کیونکہ اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی ابناءِ فارس اسے حاصل کر لیں گے۔''

مذکورہ ستر اسانید میں بیان کردہ حدیث مبارکہ کو سوائے امام بغوی (۵۱۶ھ) کے کسی بھی محدّث، بشمول امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام احمد بن حنبل، امام معمر بن راشد، امام ابنِ حبان، امام طبرانی، امام حاکم، امام طحاوی، امام ابنِ ابی شیبہ اور امام ابونعیم اصبھانی رحمهم الله تعالىٰ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب میں بیان نہیں کیا۔

درج بالا چالیس (۴۰) اکابر محدّثین کا اِس حدیثِ مبارکہ کو اپنی کتب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مناقب میں بیان نہ کرنا اس بات پر صراحتاً دلالت کرتا ہے کہ یہ حدیث امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی بشارت میں وارد ہوئی ہے۔

---

(۱) شیرازی، الألقاب، رقم: ۳۴۱۳۳

www.MinhajBooks.com

فصل دوم

”اگر علم اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی اسے ابناءِ فارس میں سے چند لوگ حاصل کر لیں گے۔“

(لفظِ ”علم“ کے ساتھ حدیث کی بارہ (۱۲) اسانید کی تخریج)

(مسند أحمد بن حنبل، ۲: ۲۹۶)

www.MinhajBooks.com

پہلی حدیث

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ وَهُوَ الْأَزْرَقُ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ أُنَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام احمد بن حنبل نے کہا: ہمیں اسحاق بن یوسف الازرق نے بیان کیا، انہیں عوف نے خبر دی، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو بھی ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

دوسری حدیث

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ.''(۲)

---

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۹۶

(۲) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۲۰، ۴۲۲

''امام احمد بن حنبل ہی نے کہا: ہم سے عبد الوهاب بن عطاء نے بیان کیا، انہیں عوف نے خبر دی، انہوں نے شھر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس میں سے چند لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔''

تیسری حدیث

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام احمد بن حنبل نے کہا: ہم سے محمد بن جعفر نے بیان کیا، ان سے عوف نے بیان کیا، انہوں نے شھر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو بھی ابناءِ فارس میں سے چند لوگ اسے وہاں سے حاصل کر لیں گے۔''

چوتھی حدیث

قَالَ ابْنُ حِبَّانَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ بِسْطَامَ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا حِصْنُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۴۶۹

اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام ابن حبان نے کہا: ہمیں احمد بن محمد بن عمرو بن بسطام نے مرو کے مقام پر خبر دی، انہیں حصن بن عبد الحلیم المروزی نے بیان کیا، انہیں یحیٰ بن ابی الحجاج نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے ابن سیرین سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بے شک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو تب بھی اہلِ فارس میں سے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

پانچویں حدیث

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفٌ الْأَعْرَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم:

''لَوْ أَنَّ الْعِلْمَ بِالثُّرَيَّا لَنَالَتْهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۲)

''امام طحاوی نے کہا: ہمیں بکار بن قتیبہ نے بیان کیا، انہیں ابو عاصم نے بیان کیا، انہیں عوف اعرابی نے بیان کیا، انہیں شہر بن حوشب نے بیان کیا، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحيح، ذكر خبرٍ ثانٍ يُصَرِّحُ بالمعنى الذي أَوْمَأْنا إليه، ۱۶: ۲۹۹، رقم: ۷۳۰۹

۲۔ هيثمي، موارد الظمآن، باب في ناس من أبناء فارس، ۱: ۵۷۴، رقم: ۲۳۰۹

(۲) طحاوی، مشكل الآثار، ۳: ۹۶

’’یقیناً اگر علم ثریا پر بھی ہوا تو ابناءِ فارس میں سے چند اشخاص اسے وہاں سے بھی حاصل کر لیں گے۔‘‘

چھٹی حدیث

قَالَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ: حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام حارث بن ابی اسامہ نے کہا: ہمیں ھوذہ بن خلیفہ نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے روایت کیا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی ابناءِ فارس میں سے چند اشخاص اسے پا لیں گے۔‘‘

ساتویں حدیث

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مَنُوْطًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۲)

(۱) حارث بن أبي أسامة، المسند، باب في ناس من أبناء فارس، ۲: ۹۴۳، رقم: ۱۰۴۰

(۲) ۱۔ أبو نعيم، حلية الأولياء، ۶: ۶۴
۲۔ أيضاً، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۳

’’امام ابو نعیم نے کہا: ہمیں ابوبکر بن خلاد نے بیان کیا، انہیں حارث بن ابی اسامہ نے بیان کیا، انہیں ھوذہ بن خلیفہ نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے شہر بن حوشب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر علم ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی ابناءِ فارس میں سے چند اشخاص اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

آٹھویں حدیث

قَالَ أَبُو نُعَيمٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابو نعیم کہتے ہیں: ہمیں عبداللہ بن محمد بن جعفر نے بیان کیا، انہیں محمد بن عباس نے بیان کیا، انہیں رزق اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں یحییٰ بن ابی الحجاج نے بیان کیا، انہیں عوف نے بیان کیا، انہوں نے محمد بن سیرین سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر علم اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو ابناءِ فارس میں سے بعض لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

نویں حدیث

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَنْبِجِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں حسن بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نے بیان کیا، انہیں احمد ابن یوسف بن اسحاق المَنْبِجی نے بیان کیا، انہیں سہل بن صالح الانطاکی نے بیان کیا، انہیں ابو عامر العقدی نے بیان کیا، انہیں مالک نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر سے، انہوں نے جبیر سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’اگر یہ علمِ (دین) اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اہلِ فارس میں سے ایک قوم اسے حاصل کر لے گی۔‘‘

دسویں حدیث

قَالَ أَبُوْ نُعَيْمٍ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شُعْبَةَ الْبَصْرِيُّ فِي كِتَابِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

(۱) أبونعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۴

النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:

''لَوْ كَانَ الْعِلْمُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ نَاسٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.''(۱)

''امام ابونعیم نے کہا: ہمیں احمد بن یحییٰ بن شعبہ البصری نے اپنی کتاب میں خبر دی، انہیں یعقوب بن غیلان نے بیان کیا، انہیں محمد بن الصباح نے بیان کیا، انہوں نے سفیان بن عیینہ سے، انہوں نے عبد الرحمٰن بن قاسم سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ بے شک حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اگر علم اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو تب بھی ابناءِ فارس کے چند لوگ اسے حاصل کر لیں گے۔''

گیارہویں حدیث

قَالَ الطَّحَاوِيُّ: حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

''وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ، تَقَرَّبُوا يَا بَنِي فَرُّوْخَ إِلَى اللهِ، فَإِنَّ الْعَرَبَ قَدْ أَعْرَضَتْ، وَوَاللهِ! إِنَّ مِنْكُمْ لَرِجَالًا لَوْ كَانَ الْعِلْمُ بِالثُّرَيَّا لَنَالُوْهُ.''(۲)

''امام طحاوی نے کہا: ہمیں ابوامیہ نے بیان کیا، انہیں عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، انہیں شیبان نے خبر دی، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو صالح سے،

(۱) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۶

(۲) طحاوی، مشکل الآثار، ۳: ۹۶

انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’عرب کی قریب آنے والے شر سے ہلاکت ہے، اپنے ہاتھ سے شر کو روکنے والا فلاح پا گیا۔ اے بنوفروخ! اللہ کے قریب رہو کیونکہ عرب نے (اس سے) اعراض کیا ہے، اللہ رب العزت کی قسم! بے شک تم میں چند ایسے اشخاص ہوں گے کہ اگر علم ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی وہ اسے پا لیں گے۔‘‘

بارہویں حدیث

قَالَ الْبَيْهَقِيُّ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الرِّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَلَفْظُهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ:

’’اِقْتَرِبُوْا يَا بَنِي فَرُّوْخَ إِلَى الذِّكْرِ، وَاللهِ! إِنَّ مِنْكُمْ لِرِجَالًا لَوْ أَنَّ الْعِلْمَ كَانَ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلُوْهُ.‘‘(۱)

’’امام بیہقی نے کہا: ہمیں علی بن احمد بن عبدان نے خبر دی، ان سے احمد بن عبید اللہ الرقی نے بیان کیا، ان سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بیان کیا، ان سے شیبان نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اے بنوفروخ! ذکر (یعنی قرآن) کے قریب ہو جاؤ (تاکہ اسے سیکھ سکو)، اللہ رب العزت کی قسم! بے شک تم میں چند ایسے اشخاص ہوں گے کہ اگر علم ثریا پر بھی معلق ہوا تو تب بھی وہ اسے حاصل کر لیں گے۔‘‘

(۱) بيهقي، شعب الإيمان، أول ما يقضى بين الناس يوم القيامة فى الدماء، ۴: ۳۴۲، رقم: ۵۳۳۰

فصل سوم

”اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس (یا ابناءِ فارس) میں سے ایک شخص اُسے وہاں سے بھی پا لے گا۔“

(لفظِ **رجل** کے ساتھ بارہ (۱۲) احادیث کی تخریج)

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فضل فارس، ۴: ۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶)

www.MinhajBooks.com

پہلی حدیث

قَالَ الْبُخَارِيُّ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

''كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ: ﴿وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾،(۱) قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثًا، وَ فِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَضَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ!''(۲)

''امام بخاری نے کہا: مجھ سے عبد العزیز بن عبد اللہ نے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ مجھ سے سلیمان بن بلال نے بیان کیا، انہوں نے ثور سے، انہوں نے ابو غیث سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

''ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی: ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول ﷺ کو تزکیہ و تعلیم کے لئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود

---

(۱) الجمعة، ۶۲: ۳

(۲) ۱۔ بخاری، الصحیح، کتاب التفسیر، باب قوله: وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ، ۴: ۱۸۵۸، رقم: ۴۶۱۵

۲۔ عسقلانی، فتح الباری، ۸: ۶۴۲، رقم: ۴۶۱۵

۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۳۶۴

ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)﴾۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ پس آپ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ تین بار یہی سوال کیا، اس وقت ہم میں سلمان فارسی موجود تھے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھا، پھر فرمایا: اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو پھر بھی اس کی قوم میں سے چند اشخاص یا فرمایا: ایک شخص اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

دوسری حدیث

وَقَالَ مُسْلِمٌ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ: أَخْبَرَنَا، وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ: مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

’’امام مسلم نے کہا: مجھے محمد بن رافع اور عبد بن حمید نے بیان کیا، عبد نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے خبر دی اور ابو رافع نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے بیان کیا کہ ہمیں معمر نے خبر دی، انہوں نے جعفر الجزری سے روایت کیا، انہوں نے یزید بن الاصم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو فارس یا فرمایا: ابناءِ فارس میں سے ایک شخص

(۱) مسلم، الصحیح، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضل فارس، ۴:۱۹۷۲، رقم: ۲۵۴۶

پھر بھی اسے پا لے گا۔‘‘

تیسری حدیث

قَالَ أَحْمَدُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

’’امام احمد بن حنبل نے کہا: ہمیں عبد الرزاق نے بیان کیا، انہیں معمر نے بیان کیا، انہوں نے جعفر الجزری سے، انہوں نے یزید سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو فارس یا فرمایا: فارس کے رہنے والوں میں سے ایک شخص تب بھی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

چوتھی حدیث

وَرَوَى مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ: عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهِ مِثْلَهُ، وَفِيْهِ أَنَّهُ قَالَ:

’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَوْ قَالَ: رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوْهُ.‘‘(۲)

’’امام معمر بن راشد نے جعفر الجزری سے روایت کیا، انہوں نے یزید بن اصم

(۱) أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۰۸

(۲) معمر بن راشد، الجامع، باب قبائل العجم، ۱۱: ۶۶

سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص پھر بھی اسے حاصل کر لے گا۔''

پانچویں حدیث

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ (الطَّبَرَانِيُّ): حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

''لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَوْ قَالَ: رِجَالٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلُوْهُ.''[1]

''امام سلیمان بن احمد طبرانی نے کہا: ہمیں اسحاق بن ابراہیم نے بیان کیا، انہیں عبد الرزاق نے خبر دی، ان سے معمر نے بیان کیا، انہوں نے جعفر الجزری سے، انہوں نے یزید بن الاصم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص یا فرمایا: چند لوگ پھر بھی اسے حاصل کر لیں گے۔''

---

(۱) ۱۔ أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۱: ۲۲
۲۔ بغوی، تفسير البغوی، ۴: ۳۴۰
۳۔ أيضاً شرح السنة، باب مناقب سلمان فارسي أبی عبد الله الخير رضی اللہ عنہ، ۱۴: ۱۹۹، رقم: ۳۹۹۹

چھٹی حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ: ﴿وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ﴾، (۱) قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُمْ حَتَّى سُئِلَ ثَلَاثًا، وَ فِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ كَانَ الْإِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ! (۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

''ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی: ﴿اور ان میں سے دوسرے لوگوں میں بھی (اِس رسول ﷺ کو تزکیہ و تعلیم کیلئے بھیجا ہے) جو ابھی اُن لوگوں سے نہیں ملے (جو اس وقت موجود ہیں یعنی اِن کے بعد کے زمانہ میں آئیں گے)، اور وہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے o﴾۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ پس آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ سے تین بار سوال کیا گیا، اور ہم میں سلمان فارسی موجود تھے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا دستِ اقدس حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھا، پھر فرمایا: اگر ایمان اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو اِس کی قوم میں سے بعض اشخاص یا فرمایا: ایک شخص پھر بھی اسے حاصل کر لے گا۔''

www.MinhajBooks.com

(۱) الجمعة، ۶۲: ۳

(۲) ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، ۴: ۳۶۴

ساتویں حدیث

امام قرطبی (۶۷۱ھ) نے اس حدیث کو امام مسلم کے الفاظ سے روایت کیا ہے:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ’’لَوْ كَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ: مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ.‘‘(۱)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو فارس یا فرمایا: ابناءِ فارس میں سے ایک شخص پھر بھی اسے پا لے گا۔‘‘

آٹھویں حدیث

قَالَ أَبُوْنُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:

’’لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: ﴿وَ إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَيْرَكُمْ، ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا أَمْثَالَكُمْ﴾،(۲) قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: وَ سَلْمَانُ جَالِسٌ، فَقَالَ: هٰذَا وَ قَوْمُهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الْبِرُّ، أَوْ قَالَ: الدِّيْنُ – مَنُوْطاً بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۳)

’’امام ابونعیم نے کہا: ہمیں محمد بن جعفر المؤدب نے بیان کیا، انہیں احمد بن

(۱) قرطبی، الجامع لأحكامِ القرآن، ۱۸: ۹۳

(۲) محمد، ۴۷: ۳۸

(۳) أبو نعیم، تاریخ أصبهان، ۱: ۲۳

حسین انصاری نے بیان کیا، انہیں اسماعیل بن یزید قطان نے بیان کیا، انہیں حسین بن حفص نے بیان کیا، انہیں ابراہیم بن محمد المدنی نے بیان کیا، انہوں نے سھیل بن ابی صالح سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

’’جب یہ آیتِ مبارکہ نازل ہوئی: ﴿اگر تم (حکمِ الٰہی سے) رُوگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ بدل کر دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تمہارے جیسے نہ ہوں گے﴾۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ فرماتے ہیں: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اور اس کی قوم، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر نیکی یا فرمایا: دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو اہلِ فارس میں سے ایک شخص اسے وہاں سے بھی حاصل کر لے گا۔‘‘

نویں حدیث

امام عجلونی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے:

’’وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَيَّا لَتَنَاوَلَهُ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.‘‘(۱)

’’اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر دین اوجِ ثریا پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی اہلِ فارس میں سے ایک شخص اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

دسویں حدیث

علامہ ابراہیم بن محمد الحسینی اور علامہ عبد الرؤوف المناوی نے اس حدیث کو ان

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۲۶۲، رقم: ۲۹۶۳

الفاظ سے روایت کیا ہے:

”لَوْ کَانَ الدِّيْنُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ.“(۱)

”اگر دین اوجِ ثریا پر بھی ہوا تو تب بھی ایک فارسی شخص اسے حاصل کر لے گا۔“

گیارہویں حدیث

قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ - يَعْنِي ابْنَ غَسَّانَ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَزْرَقُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

”اُدْنُوْا يَا مَعْشَرَ الْمَوَالِيِّ إِلَى الذِّكْرِ، فَإِنَّ الْعَرَبَ قَدْ أَعْرَضَتْ، وَإِنَّ الْإِيْمَانَ لَوْ كَانَ مُعَلَّقًا بِالْعَرْشِ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَطْلُبُهُ.“(۲)

”امام ابونعیم نے کہا: ہمیں حسن بن علی الورّاق نے بیان کیا، انہیں ہیثم بن خلف نے بیان کیا، انہیں ابوکریب نے بیان کیا، انہیں مختار یعنی ابنِ غسان نے بیان کیا، ان سے حفص بن عمران الازرق نے بیان کیا، انہوں نے اعمش سے، انہوں نے ابوصالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اے گروہِ غلاماں! ذکر (یعنی قرآن) کے قریب ہوجاؤ (اور اسے سیکھو) کیونکہ

(۱) ۱۔ إبراهيم بن محمد الحسيني، البيان والتعريف، ۲: ۱۷۰
۲۔ مناوی، فيض القدير شرح الجامع الصغير، ۵: ۳۲۲

(۲) أبو نعيم، تاريخ أصبهان، ۲۵

عرب نے (اس سے) اعراض کیا ہے اور یقیناً ایمان اگر عرش پر بھی معلق ہوا تو پھر بھی تم میں سے کوئی اسے حاصل کر لے گا۔‘‘

بارہویں حدیث

امام دیلمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’تَقَرَّبُوْا یَا مَعْشَرَ الْمَوَالِيِّ، اِسْتَمِعُوا الذِّکْرَ فَلَوْ کَانَ الدِّیْنُ مُعَلَّقاً بِالثُّرَیَّا لَکَانَ مِنْکُمْ مَنْ یَطْلُبُهُ.‘‘(۱)

’’اے گروہِ غلاماں! قریب ہو جاؤ، ذکر (یعنی قرآن بغور) سنو (اور اسے سیکھو) کیونکہ دین اگر ثریا پر بھی معلق ہوا تو تم میں سے کوئی اسے وہاں سے بھی پا لے گا۔‘‘

(۱) دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۲: ۵۶، رقم: ۲۳۱۹

فصل چہارم

اس حدیثِ مبارکہ کو اپنی کتابوں میں بیان کرنے والے محدّثین کی فہرست

www.MinhajBooks.com

۱۔ امام بخاری (۱۹۴۔۲۵۶ھ)۔ **الجامع الصحیح**۔ کتاب التفسیر، باب قوله: وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔

۲۔ امام مسلم (۲۰۶۔۲۶۱ھ)۔ **الجامع الصحیح**۔ کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب فضل فارس۔

۳۔ امام ترمذی (۲۱۰۔۲۷۹ھ)۔ **الجامع الصحیح**۔ کتاب التفسیر، باب من الجمعة۔ **وأیضاً** کتاب التفسیر، باب من سورة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ **وأیضاً** کتاب المناقب، باب فی فضل العجم۔

۴۔ امام احمد بن حنبل (۱۶۴۔۲۴۱ھ)۔ **المسند**۔

۵۔ امام ابنِ حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ)۔ **الصحیح**۔ ذکر سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ۔ **وأیضاً** ذکر خبرٍ ثانٍ يُصَرِّحُ بالمعنى الذي أَوْمَأْنا إليه۔

۶۔ امام حاکم (۳۲۱۔۴۰۵ھ)۔ **المستدرک علی الصحیحین**۔ تفسیر سورة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ **وأیضاً** کتاب تعبیر الرؤیا۔

۷۔ امام ابنِ راہویہ (۱۶۱۔۲۳۷ھ)۔ **المسند**۔ باب مسند أبي هريرة۔

۸۔ امام ابنِ ابی شیبہ (۱۵۹۔۲۳۵ھ)۔ **المصنف**۔ باب ما جاء فی العجم۔

۹۔ امام ابویعلی (۲۱۰۔۳۰۷ھ)۔ **المسند**۔ مسند قیس بن سعد۔

۱۰۔ امام بزار (۲۱۰۔۲۹۲ھ)۔ **المسند**۔ مسند قیس بن سعد بن عُبادَةَ۔

۱۱۔ امام طحاوی (۲۲۹۔۳۲۱ھ)۔ **مَشْكَلُ الآثار**۔

۱۲۔ امام معمر بن راشد الازدی (المتوفی ۱۵۱ھ)۔ **الجامع**۔ باب قبائل العجم۔

۱۳۔ امام طبرانی (۲۶۰۔۳۶۰ھ)۔ **المعجم الأوسط**۔

۱۴۔ امام طبرانی (۲۶۰۔۳۶۰ھ)۔ **المعجم الكبير**۔ من مسند عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ، ما أسند قيس بن سعد۔

۱۵۔ امام حارث بن ابی اسامہ (۱۸۶۔۲۸۲ھ)۔ **المسند**۔ باب فی ناس من أبناء فارس۔

۱۶۔ امام بیہقی (۳۸۴۔۴۵۸ھ)۔ **شعب الإيمان**۔ أول ما يقضى بين الناس يوم القيامة فی الدماء۔

۱۷۔ امام بیہقی (۳۸۴۔۴۵۸ھ)۔ **دلائل النبوة**۔ باب قول الله عزوجل: ﴿وَعَدَ اللهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ...... آخر الآية﴾(۱) ثم وَعَدَ رسولُ الله أمته بالفتوح التي تكون بعده وتصديق الله عزوجل وعده۔

۱۸۔ امام دیلمی (۴۴۵۔۵۰۹ھ)۔ **الفردوس بمأثور الخطاب**۔

۱۹۔ امام بغوی (۴۳۶۔۵۱۶ھ)۔ **شرح السنة**۔ باب مناقب سلمان فارسي أبى عبد الله رضی اللہ عنہ۔

۲۰۔ امام ہیثمی (۷۳۵۔۸۰۷ھ)۔ **مجمع الزوائد**۔ باب ما جاء فی ناس من أبناء فارس۔

۲۱۔ امام ہیثمی (۷۳۵۔۸۰۷ھ)۔ **موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان**۔ باب فی ناس من أبناء فارس۔

---

(۱) القرآن، النور، ۲۴: ۵۵

۲۲۔ امام علی بن حسام الدین الھندی (المتوفی ۹۷۵ھ)۔ **كَنْزُ العُمَّال۔**

۲۳۔ امام عجلونی (۱۰۸۷۔۱۱۶۲ھ)۔ **كشف الخفاء و مُزِيلُ الإلباس۔**

۲۴۔ امام ابنِ قانع (۲۶۵۔۳۵۱ھ)۔ **معجم الصحابة۔ مَنْدُوسٌ وقيل أبو مَنْدُوسٍ۔**

۲۵۔ امام ابنِ کثیر (۷۰۱۔۷۷۴ھ)۔ **تفسير القرآن العظيم۔**

۲۶۔ امام قرطبی (۲۸۴۔۳۸۰ھ)۔ **الجامع لأحكام القرآن۔**

۲۷۔ امام بغوی (۴۳۶۔۵۱۶ھ)۔ **معالم التنزيل۔**

۲۸۔ امام طبری (۲۲۴۔۳۱۰ھ)۔ **جامع البيان فی تفسير القرآن۔**

۲۹۔ امام واسطی (المتوفی ۲۹۲ھ)۔ **تاريخ واسط۔**

۳۰۔ امام ابواحمد محمد بن احمد الغطریفی (۳۷۷ھ)۔ **جزء ابن غطريف۔**

۳۱۔ امام ابوبکر احمد بن عبدالرحمٰن الشیرازی (۴۰۷ھ)۔ **الألقاب۔**

۳۲۔ امام ابونعیم الاصبہانی (۳۳۶۔۴۳۰ھ)۔ **تاريخ أصبهان۔**

۳۳۔ امام ابونعیم الاصبہانی (۳۳۶۔۴۳۰ھ)۔ **حلية الأولياء و طبقات الأصفياء۔**

۳۴۔ امام عسقلانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ)۔ **فتح الباری شرح صحيح البخاري۔**

۳۵۔ امام عسقلانی (۷۷۳۔۸۵۲ھ)۔ **الإصابة فی تمييز الصحابة۔**

۳۶۔ امام جلال الدین سیوطی (المتوفی ۹۱۱ھ)۔ **تبييض الصحيفة بمناقب أبي حنيفة۔**

۳۷۔ امام محمد بن یوسف الصالحی الدمشقی الشافعی (المتوفی ۹۴۲ھ)۔ **عُقُودُ الْجُمَان فِي مناقبِ الإمام الأعظم أبي حَنِيْفَةَ النُّعمان۔**

۳۸۔ امام ابن حجر الہیتمی المکی (المتوفی ۹۷۳ھ)۔ **الْخَيْرَاتُ الْحسان فِي مناقبِ الإمام الأعظم أبي حَنِيْفَةَ النُّعمان۔**

۳۹۔ امام مناوی (۹۵۲۔۱۰۳۱ھ)۔ **فيض القدير شرح الجامع الصغير۔**

۴۰۔ امام ابراہیم بن محمد الحسینی (۱۰۵۴۔۱۱۲۰ھ)۔ **البيان والتعريف۔**

www.MinhajBooks.com